السلام علیک

یا قائمِ آلِ محمدؑ عج

دعائے عہد

نعلینِ ہاتمی

مترجم علی عباس

دعا عهد

مترجم، نعلین ماتمی، علی عباس


بسم الله الرحمن الرحيم

قال جعفر الصادق، من مات منکم علی ھذا الامر منتظرا کان کمن ھو فی الفسطاط الذی للقائم (الغیبة النعمانیه : المحاسن)

امام جعفر الصادقؑ نے فرمایا، جواِس امر غیبت کا انتظار کرتے ہوئے دنیا سے چلا جائے وہ ایسے ہے کہ جیسے قائمؑ آل محمدؐ کے خیمے میں ہو …

اہمیت دعاء

ادْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِیْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِيْنَ {سورہ غافر 60}

تم دعا کرو میں تمہاری دعا قبول کروں گا وہ جو میری عبادت کرنے میں تکبر کرتے ہیں میں انہیں جہنم میں پھینکوں گا۔

امام محمدؑ باقرؑ فرماتے ہیں، اس آیت میں عبادت سے مراد دعا ہے --- اور افضل عبادت دعا ہے --

یعنی دعا کو ترک کرنے والوں کو جہنم میں ڈالا جائے گا۔ --

قال رسول الله، ترك الدعا معصية، (میزان الحکمت)

رسول اللہؐ نے فرمایا، دعا کو ترک کرنا، دعا نہ کرنا اللہ کی نافرمانی ہے ---

قال صاحب الزمان ، اكثر والدعاء بتعجيل الفرج فان ذلك فرجكم، (احتجاج طبرسی و اکمال الدین)

امام العصر و الزماں قائمؑ آل محمدؑ فرماتے ہیں، میرےؑ ظہور کی جلدی کے لیے بہت زیادہ دعا کرو کیونکہ میرےؑ ظہور ہی میں تمہارے لیے کشائش و آسودگی و راحت ہے اگر تم نے زیادہ دعائیں کیں تمہارے لئے اتنی ہی کشائش ہوگی میںؑ تمہیں جلد بخش دوں گا میںؑ اپنے جمال و کمال کی زیارت سے مشرف کروں گا اور تمہیں کمالات عطا کروں گا (اثبات دعائے تعجیل)

وہ دعا جو جناب جبرائیلؑ نے حضرت یوسفؑ کو زندان میں تعلیم فرمائی تھی اس کا ایک آخری فقرہ یہ ہے ---

یا رب محمد و آل محمد صل علیٰ محمد و آل محمد و عجل فرج آل محمد (مفاتیح الجنان)

یعنی یوسفؑ نبی بھی قائمؑ آل محمدؑ کے ظہور کی دعا کیا کرتے تھے --- اور اپنے عہد و میثاق کو تازہ کیا کرتے تھے --

امام جعفر الصادقؑ فرماتے ہیں، جو شخص اس عہد کو چالیس روز تک ہر صبح پڑھے گا تو وہ امام العصرؑ کے انصار میں سے ہو گا، اور اگر وہ قائمؑ آل محمدؐ کے ظہور پر نور سے پہلے وفات کر جائے تو امام زمانہؑ عجل اللہ فرج الشریف اس کی قبر پر خود تشریف لائیں گے اور فرمائیں گے آؤ تم ہماریؑ نصرت کرو زندگی میں اس دعا کے ہر لفظ کے بدلے اسے ایک ہزار نیکیاں عطا ہوں گئیں اور ایک ہزار گناہ مٹا دے جائیں گے اس دعا کو دعا عہد کے نام سے پکارا جاتا ہے --- اور وہ یہ ہے ---

بسم الله الرحمن الرحيم

اَللّٰهُمَّ رَبَّ النُّورِ الْعَظِيمِ وَرَبَّ الْكُرْسِيِّ الرَّفِيعِ وَرَبَّ الْبَحْرِ الْمَسْجُورِ وَمُنْزِلَ التَّوْراةِ وَالْاِنْجِيلِ وَالزَّبُورِ وَرَبَّ الظِّلِّ وَالْحَرُورِ وَمُنْزِلَ الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ وَرَبَّ الْمَلائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ وَالْاَنْبِياءِ وَ الْمُرْسَلِينَ - اَللّٰهُمَّ إِنِّی أَسْأَلُکَ بِاسْمِکَ الْکَرِيمِ يَا قَيُّومُ أَسْأَلُکَ بِاسْمِکَ الَّذِی أَشْرَقَتْ بِهِ السَّمٰوَاتُ وَالْاَرَضُونَ وَبِنُورِ وَجْهِكَ الْمُنِيرِ وَمُلْکِکَ الْقَدِيمِ يَا حَيُّ بِهِ الْاَوَّلُونَ وَالْآخِرُونَ يَا حَيّاً قَبْلَ کُلِّ حَيٍّ وَيَا حَيّاً بَعْدَ کُلِّ حَيٍّ وَيَا حَيّاً حِينَ لاَ حَيَّ يَا وَبِاسْمِکَ الَّذِی يَصْلَحُ بِأَمْرِکَ الْمَوْتىٰ وَمُمِيتَ الْاَحْياءِ يَا حَيُّ لاَ إِلٰهَ إِلاَّ أَنْتَ اَللّٰهُمَّ بَلِّغْ مَوْلانَا الْاِمامَ الهادي المهدي الْقائِمَ مُحْيِيَ الْاَرْضِ وَمَغارِبِها سَهلها صَلَواتُ اللهِ عَلَيْهِ وَعَلَى آبائِهِ الطّاهِرِينَ عَنْ جَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِناتِ فِی مَشارِقِ وَجَبَلِها وَبَرِّها وَبَحْرِها وَعَنِّی وَعَنْ وَالِدَیَّ مِنَ الصَّلَواتِ زِنَةَ عَرْشِ اللهِ وَمِدادَ کَلِماتِهِ وَمَا أَحْصاهُ عِلْمُهُ وَأَحاطَ بِهِ کِتابه اَللّٰهُمَّ إِنِّی أُجَدِّدُ لَه فِی صَبِيحَةِ يَوْمِی هذا وَمَا عِشْتُ مِنْ أَيَّامِی عهداً وَعَقْداً وَبَيْعَةً لَه فِی عُنُقِی لاَ أَحُولُ عَنْه وَلاَ أَزُولُ أَبَداً اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِی مِنْ أَنْصارِهٖ وَأَعْوانِه وَالذّابِّينَ عَنْهُ والْمُسارِعِينَ إِلَيْه فِی قَضاءِ حَوَائِجِهِ وَالْمُمْتَثِلِينَ لِاَوامِرِهٖ وَالْمُحامِينَ عَنْه وَالسَّابِقِينَ إِلى إِرادَتِهِ وَالْمُسْتَشْهِدِينَ بَيْنَ يَدَيْهِ اَللّٰهُمَّ إِنْ حالَ بَيْنِی وَبَيْنَه الْمَوْتُ الَّذِی جَعَلْتَه عَلَى عِبادِك حَتْماً مَقْضِيّاً فَأَخْرِجْنِی مِنْ قَبْرِی مُؤْتَزِراً کَفَنِی شاهِراً سَيْفِی مُجَرِّداً قَناتِی مُلَبِّياً دَعْوَةَ الدَّاعِی فِی الْحاضِرِ وَالْبادِی اَللّٰهُمَّ أَرِنِی الطَّلْعَةَ الرَّشِيدَةَ وَالْغُرَّةَ الْحَمِيدَةَ وَاکْحَلْ ناظِرِی بِنَظْرَةٍ مِنِّی إِلَيْهِ وَعَجِّلْ فَرَجَهُ وَسَهِل مَخْرَجَهُ وَأَوْسِعْ مَنهجهُ وَاسْلُك بِی مَحَجَّتَه وَأَنْفِذْ أَمْرَه وَاشْدُدْ أَزْرَه وَاعْمُرِ اَللّٰهُمَّ بِه بِلادَك وَأَحْيِ بِه عِبادَك فَإِنَّکَ قُلْتَ وَقَوْلُکَ الْحَقُّ ظَهَرَ الْفَسادُ فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ

بِمَا كَسَبَتْ أَيْدِى النَّاسِ فَأَظْهِرِ اَللّٰهُمَّ لَنا وَلِيَّك وَابْنَ بِنْتِ نَبِيِّك الْمُسَمَّىٰ بِاسْمِ رَسُولِك صَلَّى الله عَلَيْه وَآلِه حَتَّى لاَ يَظْفَرَ بِشَيْءٍ مِنَ الْباطِلِ إلاَّ مَزَّقَه وَيُحِقَّ الحَقَّ وَيُحَقِّقَه وَاجْعَلْه اَللّٰهُمَّ مَفْزَعاً لِمَظْلُومِ عِبادِك وَناصِراً لِمَنْ لاَ يَجِدُ لَه ناصِراً غَيْرَك وَمُجَدِّداً لِمَا عُطِّلَ مِنْ أَحْكامِ كِتابِك وَمُشَيِّداً لِمَا وَرَدَ مِنْ أَعْلامِ دِينِك وَسُنَنِ نَبِيِّك صَلَّى الله عَلَيْه وآلِه وَاجْعَلْه اَللّٰهُمَّ مِمَّنْ حَصَّنْتَه مِنْ بَأْسِ الْمُعْتَدِينَ اَللّٰهُمَّ وَسُرَّ نَبِيَّك مُحَمَّداً صَلَّى الله عَلَيْه وآلِه بِرُؤْيَتِه وَمَنْ تَبِعَه عَلَى دَعْوَتِه وَارْحَمِ اسْتِكانَتَنا بَعْدَه اَللّٰهُمَّ اكْشِفْ هذه الْغُمَّةَ عَنْ هذه الْاُمَّةِ بِحُضُورِه وَ عَجِّلْ لَنا ظهور انهم يَرَوْنَه بَعِيداً وَنَراه قَرِيباً بِرَحْمَتِک يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ الْعَجَلَ الْعَجَلَ يَامَوْلاىَ يَا صاحِبَ الزَّمانِ......

ترجمہ ، امام جعفر الصادق فرماتے ہیں

اے اللہ! عظیم ترین نور [1] کے رب اور بلند و بالا کرسی (علم) کے رب اور بھڑکائے ہوئے سمندر [2] کے رب اے توریت انجیل اور زبور کے نازل کرنے والے، اے سائے کے رب [3] اور دھوپ اور ہر خالصیت کے رب

---

(1) فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِه وَ النُّوْرِ الَّذِیْٓ اَنْزَلْنَا {التغابن 8}

ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسولؐ پر اور اُس نور پر جو ہم نے نازل کیا --- وہ عظیم ترین نور کون ہے ؟ امام جعفر الصادقؑ سے اس نور کے بارے میں سوال کیا گیا تو امامؑ نے فرمایا، فَالنُّورُ هُوَ الْإِمَامُ، نور امامؑ ہے (الکافی کتاب الحجت)

(2) وَ اِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ﴿التکویر ۶﴾ اور جب سمندر بھڑکائے جائیں گے

(3) اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ فِیْ ظِلٰلٍ {المرسلت 41} بے شک متقین سائے میں ہوں گے ---

، هل یَنْظُرُوْنَ اِلَّاۤ اَنْ یَّاْتِیَهُمُ اللّٰهُ فِیْ ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ قُضِیَ الْاَمْرُ﴿البقره ۲۱۰﴾

کیا وہ اِسی بات کے منتظر ہیں کہ اللہ بادلوں کے سائے میں آجائے اور فرشتے بھی اور امر کا فیصلہ ہو جائے ---

اور عظیم ترین قرآن [1] کو نازل کرنے والے، اے تمام مقرب فرشتوں اور تمام انبیاءؑ و رسولوںؑ کے رب

اے اللہ، یقیناً میں تجھ سے تیرے کریم چہرےؑ (وجہ اللہ) [2] کی مدد سے سوال کرتا ہوں، اور تیرے چہرے کے روشن کرنے والے نور کی مدد سے سوال کرتا ہوں اور تیرے قدیم ملک سے اے زندہ رکھنے والے اے قائم رکھنے والے میں تیرے اُس اسم کی مدد سے سوال کرتا ہوں جو تمام زمینوں اور تمام آسمانوں کو روشن کرتا ہے جس سے تمام زمین و آسمان روشن ہیں اور رضوان پاتے ہیں، اور تیرے اُس اسم کی مدد سے جس سے اولین و آخرین نے نیکی اور نجات و صلح پائی[3] اے وہ جو ہر زندگی سے پہلے زندگی ہے اور (اُس وقت بھی) زندگی تھی جب زندگی تھی ہی نہیں، اے زندگی کو موت میں بدلنے والے اور موت کو زندگی میں بدلنے والے، اے زندگی عطا کرنے والے، تیرے سوائے کوئی الہ ہے ہی نہیں ، اے اللہ ہمیں ہدایت عطا کرنے والے مولا امام المہدیؑ کو ہماری صلوات پہنچا دے جوؑ تیرے امر کو قائم کرنے والے ہیں، اللہ کی صلوات ہو اُنؑ پر اور اُنؑ کے ابآئہ طاھرین پر اور تمام مومنین و مومنات کی طرف سے امامؑ کی خدمت میں صلوات جو زمین کے مشرقوں اور مغربوں میں میدانوں اور پہاڑوں میں خشکیوں اور سمندروں میں رہنے والے ہیں ---

---

(1) وَ لَقَدْ اٰتَیْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِیْ وَ الْقُرْاٰنَ الْعَظِیْمَ(الحجر 87)

اور یقیناً ہم نے آپؐ کو سبع مثانی اور قرآن عظیم عطا کیا ---

امام محمد باقرؑ اس آیت کی تفسیر میں فرماتے ہیں ، قرآن العظیم علیؑ ابن ابی طالب ہیں --- (تفسیر البرھان؛ اسماء و القاب امیر المومنینؑ)

(2) قال امیر المومنین، انا وجه الله، امیر المومنینؑ نے فرمایا، میںؑ اللہ عزوجل کا چہرہ ہوں ---

(3) عَنْ أَبِي عَبْدِ اللهِ علیه السلام فِي قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ: وَلِلَّهِ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى فَادْعُوهُ بِهَا، (الکافی کتاب التوحید)

امام جعفر الصادقؑ نے فرمایا، اللہ کی قسم! ہمؑ ہی اللہ کے اسماء الحسنی ہیں جس کے ذریعے اُسے پکارنے کا حکم دیا ہے --

میری طرف سے اور میرے ماں باپ کی طرف سے (امامؑ کی خدمت میں) بہت زیادہ صلوات جو اللہ کے عرش کی زینت ہو اور کلمات کی روشنائی کے برابر ہو اور اُس کے برابر جو عِلم اُس کے حصار میں ہے اور جس کا کتاب نے احاطہ کر رکھا ہے ---

میرے اللہ! بے شک میں امامؑ کے لئے آج کے دن کی صبح سے اور جب تک میں زندہ رہوں تجدید کرتا ہوں اور تازہ کرتا ہوں اُس عہد [1] و میثاق کو اور اُنؑ کی بیعت [2] کو جو میری گردن پر ہے، میں کبھی بھی اس عہد و بیعت سے نہیں پھروں گا اور نہ ہی اسے زائل کروں گا نہ منہ پھیروں گا، اے اللہ مجھے امامؑ کے انصار اور اُن کے مددگاروں اور اُنؑ کی حمایت کرنے والوں میں سے قرار دے ---

مجھے اُنؑ کے حکم اور فیصلے میں اُنؑ کی طرف جلدی کرنے اور سبقت لے جانے والوں میں سے قرار دے، مجھے اُنؑ کے احکامات پر عمل کرنے والوں میں سے قرار دے، مجھے اُن کے امر کی طرف دعوت دینے

---

(1) وَ لَقَدْ عَهِدْنَآ اِلٰٓى اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِیَ وَ لَمْ نَجِدْ لَه عَزْمًا(طه 115)

اور یقیناً ہم نے پہلے ہی آدمؑ سے ایک عہد لیا تھا پس وہ بھول گیا اور ہم نے ان میں عزم نہ پایا ---

امام محمد باقرؑ اس آیت کی تفسیر میں فرماتے ہیں، عَهِدْنَا إِلَيْهِ فِي مُحَمَّدٍ وَالْأَئِمَّةِ مَنْ بَعْدِهِ، فَتَرَكَ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ عَزْمٌ أَنَّهُمْ هَكَذَا وَ إِنَّمَا سُمِّيَ أُولُو الْعَزْمِ أُولِي الْعَزْمِ لِأَنَّهُ عَهِدَ إِلَيْهِمْ فِي مُحَمَّدٍ وَالْأَوْصِيَاءِ مِنْ بَعْدِهِ وَالْمَهْدِيِ وَسِيرَتِهِ وَأَجْمَعَ عَزْمُهُمْ عَلَى أَنَّ ذَلِكَ كَذَلِكَ وَالإِقْرَارِبِهِ. (الکافی کتاب الحجت)

فرمایا، وہ عہد تھا محمدؐ اور اُنؐ کے بعد والے آئمہؑ کے متعلق آدمؑ نے اس عہد کو ترک کیا اور ان میں عزم نہ پایا گیا اور اولوالعزم اس لئے انبیاءؑ کو کہا کہ انہوں نے رسولؐ اللہ اور ان کے اوصیاءؑ اور امام مہدیؑ اور ان کی سیرت کے متعلق جو عہد کیا تھا اس پر قائم رہے اور اس کا اقرار کیا ---

یہ عہد جو اس دعا میں تازہ کیا جا رہا ہے کوئی عام عہد نہیں اسی عہد پر قائم رہنے والے انبیاءؑ کو اولوالعزم کہا جاتا ہے یہ عہدِ ولایت ہے --

(2) امام جعفر الصادقؑ نے فرمایا، اے مفضل! ہر وہ بیعت جو قائمؑ آل محمدؐ کے ظہور سے پہلے کی جائے گی وہ کفر اور نفاق ہے دھوکہ ہے اللہ کی لعنت ہے اس پر جو قائمؑ کے لئے بیعت لے یا جو اُن (لوگو) سے بیعت طلب کرے ---(بحار و مختصر البصائر)

والوں میں سے قرار دے، مجھے اُنؑ کے ارادوں کو پورا کرنے والوں میں سے قرار دے، اے اللہ مجھے امامؑ کے سامنے شہید ہونے والوں میں سے قرار دے ، اے اللہ! اگر میرے اور میرے امامؑ کے درمیان موت حائل ہو جائے جو تیری مخلوق کو یقینی اور حتمی طور پر آئے گی تو پھر مجھے قبر سے کچھ اس انداز سے نکالنا کہ کفن میرا لباس ہو اور میں نے اپنی تلوار نصرتِ امامؑ میں سونت کر بلند کر رکھی ہو، اور اپنے نیزے کو آبادیوں شہروں اور صحراوں میں دوڑتے ہوئے اپنے امامؑ کی نصرت پر لبیک کہتا ہوا جاؤں ---

اے اللہ، تو مجھے امامؑ کا جلوہ دیکھا دے انؑ کے دیدار کو میری آنکھوں کا کاجل بنا دے جس سے آنکھوں کو سرور ملتا ہے اور اُنؑ کے ظہور میں جلدی فرما اور اُنؑ کے ظہور کو آسان فرما اُنؑ کے راستے کو وسعت عطا فرما اے اللہ میں تجھ سے اِس تاریک رات کے خاتمے کا سوال کرتا ہوں، تو اُنؑ کے امر کو نافذ فرما اور اُنؑ کے ذریعے (اپنے) امر کو قوت عطا فرما ، اے اللہ! امام زمانہؑ کے ذریعے اپنے شہروں کو آباد فرما اور اپنے عابدوں کو نئ زندگی عطا فرما، کیونکہ تو نے فرمایا ہے کہ تیرا قول الحق ہے ، خشکی اور تری (دنیا) میں لوگوں کا فساد ظاہر ہو جائے گا اور وہ ہو چکا ہے، پس ہم پر رحم کرتے ہوئے ہمارے لئے اپنے ولیؑ اور اپنے نبیؐ کی بیٹیؑ کے بیٹےؑ کو ظاہر فرما جس کا نام تیرے نبیؐ کے نام پر ہے، اپنے ولیؑ کو ظاہر فرما یہاں تک کہ باطل میں سے کوئی شے نہ بچے جسے وہؑ مزا نہ چکھائے ، اور حق کو ایسا نافذ کرے کے حق قائم و دائم ہو جائے، اے اللہ، تُو اپنے ولیؑ امام زمانہؑ کو اپنے اُن مظلوم بندوں کے لیے جائے پناہ بنا دے جن کا تیرے سوا کوئی نہیں، اور اُنؑ کو اپنی کتاب کے ان احکامات

کے زندہ کرنے والا قرار دے جو بھلا دئیے گے تاکہ تیرے احکامات نافذ ہوں، اور اپنے دین کے خاص احکام اور اپنے نبیؐ کی سنت کو راسخ و مستحکم کرنے والا قرار دے اور انہیںؑ اُنؑ ہستیوں میں سے قرار دے جنہیں تو نے نقصان پہنچانے والے لوگوں سے محفوظ رکھا، اے اللہ تو اپنے نبیؐ کو امام زمانہؑ کے دیدار سے اور اُنؑ کی زیارت سے مسرور فرما [1]، اور اُن لوگوں کو بھی زیارتِ امامؑ سے لطف اندوز فرما جنھوں نے تیرے نبیؐ کی دعوت کی پیروی کی، اور ان کے بعد ہماری حالت زار پر رحم فرما ، اے اللہ اس اُمت کے غموں کو اور ان کی مشکلات و مصائب دور فرما اور ہمارے لئے اُنؑ کے ظہور میں عجلت فرما، لوگ اُنؑ کے ظہور کو بعید جانتے ہیں جبکہ ہم اُنؑ کے ظہور کو بہت قریب دیکھتے اور سمجھتے ہیں، **یا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ**

الْعَجَلَ الْعَجَلَ يَامَوْلاىَ يَا صاحِبَ الزَّمانِ......

---

(1) امام جعفر الصادقؑ سے قائمؑ آل محمدؐ کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوںؑ نے فرمایا، لو ادركته لخدمته ايام حياتي، اگر میں جعفر الصادقؑ انہیںؑ پا لوں تو ساری زندگی انؑ کی خدمت میں گزار دوں --- (غیبت النعمانی)

قال جعفر الصادق، لو قد قام القائم الله لا نكره الناس ، لانه يرجع اليهم شاباً موفقاً لا يثبت عليه الامؤمن قدا خذ الله ميثاقه في الذر الاول (الغيبة النعمانيه)

امام جعفر الصادقؑ نے فرمایا، اگر قائمؑ آل محمدؐ قیام کریں تو لازمی بات ہے کہ لوگ اُنؑ کا انکار کر دیں گے کیونکہ اُس وقت وہؑ جوان ہوں گے --- اُنؑ کی امامت پر وہی ثابت قدم رہے گا جس سے اللہ نے خلقت اولی میں عہد لے چکا ہو گا ----

یہ عہد نامہ اُسی عہد کو تازہ کرنا ہے جو اللہ نے مخلوق سے لیا تھا --- اگر اس عہد پر تفصیل پیش کی جائے اور دعا عہد کی شرح کی جائے تو یہ مختصر دعا کا ترجمہ ایک ضخیم کتاب میں بدل جائے گا یہاں ہم ایک دعا پر آپ کی زحمت کو تمام کریں گے ---

امام جعفر الصادقؑ نے فرمایا، غیبتِ امامؑ میں ہر وقت یہ دعا پڑھو ---

اللَّهُمَّ عَرِّ فِنِي نَفسِكَ، فَإِنَّكَ إِن لَّمْ تَعَرَّ فِنِي نَفْسَكَ لَم اَعرَف نَبِيّكَ، اللَّهُمَّ عَرِّ فِنِي رَسُولَكَ فَإِنَّكَ إِن لَم تعَرِّفُنِي رَسُولَكَ لَمْ اَعْرَف حُجَّتَكَ، اللَّهُمَّ عَرِّ فِي حُجَتَكَ فَإِنَّكَ إِن لَّمْ تَعَرِّ فِنِي حَجَتَّكَ ضَلَاتُ عَن دِينى (كمال الدين و تمام النعمة، شيخ صدوق)

اے اللہ! مجھے اپنے نفس کی معرفت عطا فرما اگر میں تیرے نفس کی معرفت حاصل نہ کر سکوں تو کبھی بھی تیرے نبیؐ کی معرفت حاصل نہیں کر سکوں گا، میرے اللہ! مجھے اپنے رسولؐ کی معرفت عطا فرما اگر میں تیرے رسولؐ کی معرفت حاصل نہ کر سکا تو کبھی بھی تیری حجت کی معرفت حاصل نہ کر سکوں گا، اے اللہ مجھے اپنی حجتؑ کی معرفت عطا فرما، یقیناً اگر میں تیری حجتؑ کو نہ پہچان پایا تو میں دین سے گمراہ ہو جاؤں گا ---


اللهم صل على محمد وآل محمد وعجل فرجهم